عشق وی توں

از قلم زہرہ قاسم آغا

https://classicurdumaterial.com/

مکمل ناول

سہیل بھائی کی کال کٹ کرنے کے بعد وہ کافی دیر صوفے پہ بیٹھا گہری سوچ میں گم رہا

سوہا کی ذمے داری لینا آسان نہیں تھا

وہ اسے جانتا تک نہیں تھا

دور کی رشتے داری یوں گلے پڑے گی اس نے سوچا نہیں تھا

یونیورسٹی میں کسی کو پتہ چلتا کہ وہ اسکے دور کے کزن کی بیٹی ہے تو اسکی ہر حرکت پہ حیدر علی کو جواب دہ ہونا ہوگا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کوفت میں مبتلا ہوا ۔۔

ہاں کرچکا تھا تو اب انکار اسکی شان کے خلاف تھا

اس نے چائے رکھ کر بیگ اٹھایا اور یونیورسٹی جانے کی تیاری پکڑی ۔۔

*************************,

کراچی کے ایک اچھے علاقے میں بنے ڈبل اسٹوری گھر میں موجود سوہا سہیل انگلی منہ میں "
دابے اس فکر میں تھی کہ یونیورسٹی میں پہننے کے لیے ڈھیر سارے کپڑے کہاں سے لائے ؟

اسکی چچا زاد پاس بیٹھی اسکی عقل پہ ماتم کررہی تھی

ارے بہن پڑھائی کا سوچ ۔۔۔ یونیورسٹی میں کوئی تجھے نہیں دیکھے گا

اور کسی نے تفصیل سے دیکھ لیا تو ؟

وہ معصومیت سے بولی

تم انگیجڈ ہو سوہا یاد رکھا کرو ۔۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

فاطمہ نے اسے یاد دہانی کروائی

سوہا کا حلق کڑوا ہوگیا

اس نے چپ رہنا مناسب سمجھا

****

وہ پہلی کلاس میں اپنے بابا کے کزن کی منتظر تھی جو اسکے اب ٹیچر بھی تھے "

سر حیدر ---

لڑکیوں میں اس نام کی بازگشت چل رہی تھی

جینز پہ ڈھیلا نیلا کرتا اورگلے میں دوپٹہ ڈالے وہ بالوں کے جوڑے سے نکلنے والی لٹوں سے الجھتی باہر کی جانب دیکھ رہی تھی جہاں سے اسکے نجات دہندہ نے نمودار ہونا تھا

****

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ٹھیک نو بجے وہ بلیک پینٹ پر نیلی شرٹ پہنے آستین فولڈ کیے موبائل پر کسی سے بات کرتا" ہوا کلاس میں داخل ہوا

اسکی پرسنالٹی اور تنے ہوئے نقوش دیکھ کر لڑکیاں مڑ مڑ کے ایک دوسرے کو دیکھ کر شرارتی اشاروں میں لگ چکی تھیں

یونیورسٹی میں یہ سب ہونا عام بات ہے

سوہا نے بیزاری سے لڑکیوں کا پاگل پن دیکھا

ابھی وہ بتا دے کہ وہ انکی رشتے دار ہے تو لڑکیوں کا سارا جتھا اسکے گرد جمع ہوجانا تھا

مگر اس نے خاموشی کو بہترین جانا --- بابا کی سخت ہدایت تھی کہ وہ کوئی شکایت کا موقع نہ دے

وہ ویسے ہی سیمسٹر لیٹ کرچکی تھی اب بس پڑھائی پر توجہ دینی تھی

وہ پوری توجہ سے نفسیات کا لیکچر سن رہی تھی

https://classicurdumaterial.com/

حیدر انسانی نفسیات کے ساتھ ساتھ فلسفہ بھی پڑھا رہا تھا

پورے لیکچر کے دوران اسے خود پر سوہا کی بڑی بڑی آنکھیں گڑی ہوئ محسوس ہوئیں

بندہ ادھر ادھر بھی دیکھ لے --- وہ یک ٹک اسے دیکھ کر حیدر کو پزل کررہی تھی

وہ کوئی نیا نہیں پڑھا رہا تھا اسٹوڈنٹس کی حرکتیں اور پاگل پن ڈیل کرلیتا تھا مگر سوہا کا دیکھنا اس سے دیکھا نہیں جارہا تھا

ہاں کیا سمجھ آیا آپکو ؟

اس نے برہم ہوکے سوہا سے پوچھا

کب سے دیکھے ہی جارہی تھی ---

کچھ نہیں

وہ معصومیت سے بولی

حیدر کی آنکھوں میں غصہ آگیا

https://classicurdumaterial.com/

مگر اسکے چہرے کی معصومیت کی وجہ سے وہ اظہار نہیں کرسکا

ایسا چہرہ جو قتل بھی کرلے تو عدالت سزا نہ دے

اسکی رنگت صاف تھی شکل بلا کی معصوم اور بڑی بڑی گول آنکھیں --

جب کچھ سمجھ ہی نہیں آیا تو گھورے کیوں جارہی تھیں ؟

وہ غصے سے پوچھ رہا تھا

اسی لیے غور سے گھور رہی تھی سر کہ شاید کچھ پلے پڑے مگر پڑا ہی نہیں

وہ سادگی سے بولی

ہاہاہاہاہا ---پوری کلاس قہقہے مار رہی تھی

آئندہ آپ آگے بیٹھیں گی اور گھر سے پڑھ کر آئیں گی تاکہ لیکچر سمجھ آئے --

انڈر اسٹینڈ ؟

وہ دانت بھینچ کر بولا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

یہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا گھر میں کون سمجھے گا پھر ؟

وہ روہانسے سی ہوئی

حیدر نے ضبط کرکے زندگی کی بہترین پرفارمنس دی تھی اسوقت --

کل کلاس آدھا گھنٹہ لیٹ ہوگی --

وہ جلدی سے بول کر کلاس سے نکلا

اسٹوڈنٹس شور شرابے میں مصروف رہے

ابھی تک سب کی کھی کھی نکل رھی تھی

****

کیسا رہا دن ؟ "

اسکے بابا نے کاندھے کو پھیلا کر اسے اپنے گھیرے میں لیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اے ون بابا --- بہت آسان سبجیکٹ ہے باقی کلاسز بھی اچھی رہیں مگر سر حیدر کی کلاس میں بہت مزہ آیا بہت ہی اچھا پڑھاتے ہیں

وہ مصنوعی جوش سے بولی

جھوٹ بولتے وقت اس نے اپنے اٹکنے پر قابو پایا

ویری گڈ --- بس دو سال کی بات ہے دل لگا کر پڑھو پھر میری گڑیا اپنے گھر کی ہوجائے گی

وہ رنجیدہ سے ہوئے

کیا ہے بابا ---آپ بھی

وہ کوفت ذدہ ہو کر وہاں سے اٹھی

جسے سہیل اسکی شرم سمجھ کر مسکرا دیے --

****

سوہا نے ماں کو بہت جلدی کھو دیا تھا "

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

باپ اور بڑی بہن نے ہی اسکی پرورش کی

سوہا سے بڑی زرش اسلام آباد میں اپنے ہزبینڈ کے ساتھ رہتی تھی

وہ دونوں وہاں جاب کرتے تھے

نیچے پورشن میں سہیل کے چھوٹے بھائی اپنی بیوی اور بیٹی فاطمہ ، بیٹے فصیح کے ساتھ رہائش پذیر تھے

سوہا کی نسبت انٹر کے بعد ہی سہیل نے اپنے جگری دوست کے بیٹے عمار سے طے کردی تھی جو کینیڈا میں رہائش پذیر تھا

****

ہیلو--- "

حیدر کی خوابیدہ آواز فون سے نکل کر بہن کے کان سے ٹکرائی

سو رہے تھے ؟

https://classicurdumaterial.com/

نرمین نے پیار سے پوچھا

نہیں ، ایسے ہی شوق ہے چرسیوں کی آواز میں بات کرنے کا حد ہوگئی آپی یار ---

وہ سخت جھنجھلایا

ارے بھئی کیا ہے بندہ فون بھی نہ کرے

وہ چڑ گئی

ایک تو دوسرے شہر میں بیاہ دیا خود تو بہن کو پوچھتے نہیں

وہ فوراً اموشنل ہوئی

آپکی ہی پسند تھا وہ نمونہ جاؤ رہو اب ملتان میں ---

وہ بھی دوبدو ہوا

اوفو ۔ ۔۔ کیا یونیورسٹی میں مرچیں لگادیں کسی نے ؟

وہ فون کے دوسری طرف ہنس کے پوچھ رہی تھی

https://classicurdumaterial.com/

بس مت پوچھیں -- وہ اپنے سہیل بھائی ہیں نا ؟

ہاں وہ بابا کے چچا زاد کے بیٹے ؟

ہاں بھئی ہمارے دور کے رشتے دار

انکی لڑکی کا ایڈمیشن میری یونیورسٹی میں ہوا ہے

اتنی کوئی دماغ خراب ہے نا کوڑھ مغز کہیں کی ---

وہ جی جلا رہا تھا

کیسی ہے ؟

نرمین فوراً اشتیاق سے پوچھنے لگی

ایک تو آپ بس ---

بہت چھوٹی ہے ، منگنی شدہ ہے جہاں تک مجھے پتہ ہے

دوسرا اللہ حافظ

رات میں کیا کریں کال شام میں تنگ نہ کیا کریں

وہ انہیں شادی کے موضوع تک جانے ہی نہیں دیتا تھا

رہو تنہا تم --- اللہ حافظ

وہ بددل ہوکر کال کٹ کرگئی

حیدر پہ ذرا سا فرق نہ پڑا جانتا تھا کل اسی پیار اور ایکسائٹمنٹ سے پھر کال آجائے گی

وہ موبائل کو مسکرا کر دیکھ رہا تھا

یونیورسٹی کی جاب ، گھر کے کام

اپنی مصروفیات میں وہ خوش رہتا تھا ماں باپ کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے بعد اور

اکلوتی بہن کی ذمہ داری ادا کرنے کے بعد اب وہ ایک آزاد پنچھی تھا

https://classicurdumaterial.com/

سوہا کے حلق میں نوالے اٹک رہے تھے

رات میں کھانے کی ٹیبل پر سب نفوس محویت سے کھانا کھا رہے تھے مگر سہیل کو کال پر دیکھ کر اور انکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر سوہا کو یہ سمجھنے میں لمحہ بھی نہیں لگا کہ وہ سر حیدر کی کال ہے

یقیناً دو کی چار لگا رہا ہوگا یہ آدمی ---

وہ دل ہی دل میں آگ بگولہ ہورہی تھی

آج یہ میری کلاس لگوا رہے ہیں کل میں انکی لگاؤں گی

وہ تصور میں اسکی سڑیل شکل لا کر مخاطب ہوئی ۔

****

عمار تو اس حق میں تھا ہی نہیں کہ تم یونیورسٹی میں پڑھو "

تمھاری ضد پہ ایڈمیشن دلوایا اور اب پتہ چل رہا تمھارا دیدہ ہی نہیں پڑھائی میں --

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سہیل صاحب کمرے میں ٹہل ٹہل کر اسے سنا رہے تھے

کچھ بولو گی اب ؟

وہ پلٹ کے اسے گھورتے ہوئے پوچھ رہے تھے

میں دل لگا کر پڑھوں گی اب سمجھ کے سوری بابا ---

آپ عمار سے مت کہیے گا کچھ پلیز

وہ روہانسی ہوئی

آئندہ مجھے شکایت کا موقع نہ ملے

وہ آخری وارننگ دے رہے تھے

جی بابا ---

وہ مری مری آواز میں بولی

****

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صبح وہ بہت جلدی ریڈی ہوگئی تھی "

اسے ہر حال میں کلاس سے پہلے حیدر سے ملنا تھا

اتنی جلدی جارہی ہو ؟

فاطمہ کالج کے لیے نکل رہی تھی اسے دیکھ کر رک گئی

ہاں وہ سر حیدر کی کلاس آج آدھا گھنٹہ پہلے ہوگی

اس نے جلدی سے بولا

اوکے ، ملتے ہیں

وہ وین کے آنے پر دروازے کی طرف بڑھی --

سوہا نے گھڑی کو دیکھا جو آٹھ بجا رہی تھی

اس نے سڑک سے آٹو لیا اور بیٹھتے ہی کال ملائی ---

****

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

چائے چڑھا کے وہ شرٹ پریس کرنے میں مگن تھا جب موبائل بجا "

اس نے بجتے رہنے دیا

ایک -- دو -- تین --- مستقل بیل آرہی تھی

حیدر نے ٹھٹک کے پلگ نکالا اور موبائل کی طرف تیزی سے بڑھا مبادا کہیں ایمرجنسی ہو

انجان نمبر سے کال تھی

ہیلو ؟

اس نے کال اٹھا کے توقف کیا ---

سوہا سہیل بات کررہی ہوں ---

خیریت ؟ میرا نمبر کس نے دیا ؟

وہ حیران تھا

یہ ضروری نہیں ہے ---

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پھر کیا ضروری ہے ؟ حکم کرو

حیدر نے کہا

میرا آپ سے ملنا ۔۔۔

اسکی آواز غیر ہورہی تھی

گھر آجاؤ میرے ۔۔

حیدر نے بنا سوچے سمجھے اسے کہہ دیا

میں آرہی ہوں ، پتہ بھیجیں ۔۔۔

وہ فوراً مان گئی

زندگی اپنا کونسا داؤ پھینکنے والی تھی وہ دونوں یکسر انجان تھے

****

سر حیدر نے کلاس کینسل کردی ہے "

یونیورسٹی کی کلاس میں موجود سی آر نے دیگر اسٹوڈنٹس کو مطلع کیا

واہ ، سوہا خواری سے بچ گئی

رمشا نے کلاس میں سوہا کو غیر موجود دیکھ کر تبصرہ کیا

وہ نو بج کر دس منٹ پر اسکے گیٹ کے آگے کھڑی تھی

صبح پوری طرح پھیل چکی تھی دھوپ میں تمازت کم تھی

وہ ایک اچھے علاقے میں بنا سنگل اسٹوری گھر تھا

باہر ایک کیاری موجود تھی گیٹ لکڑی کا تھا

اسکے خوابوں جیسا گھر تھا

سوہا بنا کسی خوف کے گھنٹی بجا چکی تھی

****

آؤ ۔۔۔ "

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر نے دروازہ کھول کے اسے رستہ دیا

وہ بلو ٹراؤزر پر کالی شرٹ پہنے میں گھر کے عام حلیے میں تھا

آپ یونیورسٹی نہیں آئیں گے آج ؟

وہ وہیں کھڑے کھڑے پوچھ رہی تھی

نہیں آج آپکی کلاس یہیں لگے گی

وہ مبہم سا مسکرایا

آپکی بھی ---- سوہا نے غصے سے بولا تو وہ حیرانی سے اسے دیکھنے لگا

آؤ پلیز ---

وہ اسکی آمد کی وجہ جاننا چاہتا تھا

گھر اندر سے بالکل سادہ تھا بان کے صوفے

ایک طرف اوپن کچن --- سامنے کھلے کمرے سے آئزن کا بیڈ رکھا نظر آرہا تھا

سامان سستا اور مختصر تھا

ایک آدمی کی ضرورت کے مطابق جتنا ---

بیٹھو --

وہ اسے صوفے کی طرف لے آیا

چائے پیو گی ؟

جی ، اسٹرونگ سی --

سوہا سہیل تکلفات میں پڑنے والی لڑکی نہیں تھی

حیدر کے چہرے پر پہلی بار پیار بھری مسکراہٹ ابھری

اسے آج کا دن کافی دلچسپ لگا یقیناً کچھ انوکھا ہونے والا تھا

****

آپ کچھ بتائیں گی اب --؟ "

https://classicurdumaterial.com/

وہ اسے مزے سے چائے پیتا دیکھ کر بدمزہ ہوا

اتنی دور سے چائے پینے آئی تھی یہ ؟

چائے اچھی ہے --

سوہا نے تعریف کی

شکریہ ---

مگر آپ بہت برے ---

وہ مزید بولی

ایک بار پھر شکریہ ---

وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا

خود سے دس سال چھوٹی لڑکی کے منہ سے اپنے لیے یہ الفاظ سننا اسکی شان کے خلاف تھا مگر مقابل کا حسن اسے مار گیا

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ حسن کے آگے چپ رہا

لال لان کے سادہ سوٹ میں ملبوس اسکی دمکتی رنگت اسوقت حیدر کے گھر چار چاند کا کام کررہی تھی

وہ کل ملے تھے --- دونوں ایک دوسرے سے انجان --- کل کی ملاقات بھی خاص نہیں تھی

اور آج وہ پرانے دوستوں کی طرح چائے کے کپ تھامے روبرو تھے

کیا ہوا ہے سوہا ؟

حیدر نے جہان بھر کی نرمی لہجے میں سمو کر پوچھا

جیسے کوئی باڑھ جو کچھ پتھروں کے سہارے ٹکی ہوئی تھی ہلکے ہلکے رستا پانی یک دم بہہ نکلا

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر ٹوٹ کے رونے لگی

کب کا غبار تھا جو آج نکل رہا تھا

کھل کے رو سکتی ہو ---

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر نے اس سے کہا

میں خوش نہیں ہوں حیدر --- میں پہلے تھی خوش پر اب نہیں

وہ روتے روتے ہی بولنا شروع ہوگئی

حیدر سر تا پا کان بن کے اسے سننے لگا

اسکی باتیں ، سسکیاں ، شکایات

مجھے نہیں پتہ تھا عمار اتنی تنگ سوچ کا نکلے گا

بابا نے کیا سوچ کہ میرا رشتہ کردیا میرا دم گھٹتا ہے

اسے مجھ سے کوئی پیار ویار بھی نہیں

ہماری کیمسٹری زیرو ہے وہ صرف اپنی چلانا جانتا ہے پارٹنر شپ نہیں اونر شپ چاہتا ہے

وہ بلک بلک کے سارا دل کھول کے اسکے آگے رکھ رہی تھی

حیدر نے بغور اس روتی بلکتی لڑکی کو دیکھا جو کل تک اسے بدمزاج ، کوڑھ مغز لگی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ کتنی حساس ، گہری تھی

تم نے کسی سے اس بارے میں بات کی ہے کبھی ؟

وہ اسے چپ کروا کے بولا

نہیں ۔۔ کوئی نہیں سمجھتا سب بولتے مرد تو ایسے ہی ہوتے گزارہ کرو رشتہ نبھاؤ بس ۔۔۔

اپنی بہن سے بات کی ؟

وہ پھر پوچھنے لگا

انکے اپنے اتنے مسئلے ہیں وہ اسلام آباد میں بیٹھی ہیں

انکی بھی ارینج میرج ہے

تم بول دو بابا کو ختم کردو رشتہ ۔۔۔

وہ آرام سے بولا

واؤ ۔۔ یہ آئیڈیا مجھے تو آیا ہی نہیں

https://classicurdumaterial.com/

سوہا جل بھن کے بولی

ہاہاہاہا --- سوری سوری

کوئی کچھ نہیں کرسکتا حیدر -- میں پھنس گئی ہوں

میرا دم گھٹتا ہے میں مر جاؤں گی دیکھیے گا آپ --

وہ ایک بار پھر سسک پڑی

ایسے نہیں بولتے --؟

(کچھ لوگ آپکو دیکھ کر جیتے ہیں سوہا --)

اس نے آدھا جملہ دل میں بولا

وہ آن کی آن میں اسکا ہو بیٹھا تھا

عالم الغیب کے تو کُچھ اور ہی راز ہیں لیکن --- مُجھے لگتا ہے کہ ، اگر ہم ایک ساتھ ہوتے تو "
" دُنیا کے بہترین ساتھی ہوتے !۔

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا جسکی ناک کا رنگ رو رو کر کپڑوں جیسا لال ہوگیا تھا

تم جب چاہے مجھ سے بات کرسکتی ہو ، یہاں آسکتی ہو ، میرے آگے رو سکتی ہو

حیدر کی بات پر سوہا نے جھکا چہرہ حیرت سے اٹھایا

" ♡🍃 دشت میں جیسے کسی اَبر کا سایہ وہ شخص "

آپ یہ باتیں بابا سے تو نہیں کہیں گے نا ؟ وہ جھجک کے پوچھ رہی تھی

اگر اعتبار نہیں تو یہاں کیوں آئیں ؟ حیدر نے شکوہ کیا

سوری وہ بس میں --- وہ ہاتھ ملنے لگی

میں تمہیں اپنے سارے راز دینا چاہتا ہوں سوہا -- تاکہ تم کمفرٹبل رہو

وہ اسکے آگے اپنا آپ کھول رہا تھا

سوہا کو اپنا آپ یک دم معتبر لگا ، ساری دنیا میں اسوقت سب سے قابلِ اعتبار حیدر لگا سب سے مضبوط جائے پناہ حیدر لگا

https://classicurdumaterial.com/

حیدر ، حیدر --- اسکا دل اس نام کی مالا جپنا شروع ہوگیا تھا

وہ تین گھنٹے اس کی قربت میں گزار کر آئی تھی دونوں نے بے تحاشہ باتیں کی گوسپ ..گپے خاندان بھر کی برائیاں

حیدر نے اسے اپنی شخصیت کے کئی رخ دکھائے تھے اپنی پرانی ویڈیوز جس میں وہ کہیں کہیں ایکٹنگ اور ماڈلنگ کر رہا تھا وہ سب کچھ جو دنیا سے چھپا ہوا تھا وہ اس نے سوہا کے سامنے کھول کے رکھ دیا اسے ہنسا ہنسا کر پاگل کر دیا تھا

سوہا کو لگا ہی نہیں کہ وہ خود سے دس سال بڑے آدمی سے مخاطب ہے وہ اسے اپنی عمر کا شوق چنچل منچلا نوجوان محسوس ہوا

" واقعی کبھی کبھار ظاہری شخصیت مکمل دھوکا ہوتی ہے "

وہ ہواؤں میں اڑتی گھر پہنچی تھی

جیسے کسی حسین خواب میں لمبا سفر کیا ہو

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کیا تھا وہ شخص ؟ ایک انتہائی اجنبی پل بھر کی قربت میں اتنا اہم ہوگیا تھا

وہ اسے سنے گا، سمجھے گا وہ اسکا ہے افففف ---

سوہا کے قدم زمین پر نہیں ٹک رہے تھے

دل انجانے خوف سے دھڑ دھڑ کررہا تھا پیٹ میں میٹھی سی گدگداہٹ ہورہی تھی

حیدر ---

اس نے بیڈ پہ خود کو گرا کر زیر لب اسکا نام دہرایا ---

" وہ شخص جیسے کہ جادوگر ہو --- "

وہ تکیے میں منہ چھپا گئی مسکرا مسکرا کر اسکے جبڑے دکھنے لگے تھے ۔

****

وہ سوہا کا مسئلہ سمجھ گیا تھا اس نے مردوں کی حاکم طبیعت دیکھی تھی تبھی وہ اتنی باغی ہورہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

جبکہ حیدر اسکے برعکس تھا وہ زبردستی کا قائل نہیں تھا دوسرے کی رائے اور پسند کا احترام کرنے والا

اور جب سے اس نے سوہا پر اپنی زندگی سے بھرپور سائیڈ کھولی تھی تب سے سب بدل گیا تھا

اگر وہ پروفیسر حیدر رہ کر ہی اسے سنتا ، سمجھاتا تو معاملہ ٹھیک رہتا مگر اس نے اپنے اندر کے حیدر سے اسے ملوادیا تھا جو بالکل سوہا جیسا تھا

حساس ، گہرا جذباتی ، محبت کرنے والا کروانے والا ---

سوہا اسے بہت اپنی لگی وہ دل کے ہاتھوں دماغ کو ہار گیا

اور اب پیچھے ہٹنا مردانگی کے خلاف تھا

وہ سوہا کو اپنانا چاہتا تھا مگر عزت سے --- اور یہ اتنا آسان نہیں تھا

انکے بیچ ایک دنیا تھی ---

****

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

صبح چھ بجے سے وہ الماری میں گھسی نو بجے والی حیدر کی کلاس لینے کے لیے اچھے سے کپڑے "
ڈھونڈ رہی تھی

اسے اپنا دل غیر لگ رہا تھا وہ اتنی مغلوب تو کبھی نہیں ہوئی تھی

کل صبح کے بعد سے ان دونوں کا آج صبح سامنا ہونے والا تھا

وہ عجیب سا فیل کررہی تھی کل کتنی ہی دیواروں کو ڈھا گئی تھی اسکے اگے

****

ٹھیک نو بجے وہ کلاس لینے پہنچا تھا "

تیسری رو میں سوہا بیٹھی تھی

حیدر نے حاضری کے بعد لیکچر اسٹارٹ کردیا ---

سب اسٹوڈنٹس لیکچر نوٹ کررہے تھے اور سوہا بس اسے دیکھنے میں مگن تھی

مگر آج حیدر کو اسکا دیکھنا برا نہیں لگا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

کلاس ختم کرتے ہی وہ تیزی سے نکل گیا

سوہا نے افسوس سے اسے جاتے دیکھا

اسکا دل چاہ رہا تھا وہ حیدر کو روک لے نہ جانے دے --- مگر کیوں ؟

****

وہ آفس میں بیٹھا چائے پی رہا تھا جب وہ اندر داخل ہوئی

آؤ -- حیدر نے مسکرا کر اس دشمنِ جاں کا استقبال کیا

آپ اتنی جلدی چلے گئے کلاس سے ؟

اسے سمجھ ہی نہیں آیا وہ کیا بولے

ایک گھنٹے کی کلاس تھی پوری --

وہ مسکرا کے بولا

پتہ ہی نہیں چلا وقت کا ---

https://classicurdumaterial.com/

وہ دھیمے سے مسکرائی

دل لگا کر پڑھ رہی رہو نا اب ؟

حیدر نے موضوع بدلا

آپکو پتہ ہے میں فائن آرٹس پڑھنا چاہتی تھی مگر عمار نے بابا کو منع کردیا کہ وہ عجیب اور آزاد پڑھائی ہوتی ہے

اسلامک اسٹڈیز میں ایڈمیشن کروا دیں اسکا

وہاں نہیں ملا تو بابا نے یہاں کروا دیا

دونوں نے اپنی کی حیدر -- میرا کیا اب ؟

وہ سسک اٹھی

حیدر نے اسے رونے دیا

میں بات کروں سہیل بھائی سے ؟ ڈیپارٹمنٹ چینج کروا دیتا ہوں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

نہیں مانیں گے وہ ، بلکہ سمجھیں گے بہانے کررہی ہوں یہاں سے ہٹوا دیں گے

رہنے دیں آپ ---

چشم ---

وہ مسکرا کے بولا

ہیں ؟ مطلب ؟ سوہا کو سمجھ نہیں آیا

مطلب کہ آپکی بات سر آنکھوں پر ---

وہ نرمی سے گویا ہوا

واؤ --- وہ اس لفظ کے معنی پہ جھوم گئی

کہاں سے سیکھا یہ ؟

وٗہ شوق سے پوچھ رہی تھی

میرے بابا کہتے تھے میری امی کی ہر بات پہ

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ انکا عشق تھیں ---

مصطفیٰ اور زائرہ کی کہانی سناؤں گا کبھی تمھیں --

وہ اسے حیران دیکھ کر مسکرایا

میں چاہتی ہوں کوئی مجھ سے بھی عشق کرے

مرتے تو سب ہیں کوئی میرے عشق میں جیے ---

وہ حسرت سے بولی

آپ کرینگے مجھ سے عشق ؟

کرلیں گے آپ ؟

وہ خواب کی کیفیت میں تھی اسوقت

چشم ----

انکی امید ناز کا ہم سے یہ مان تھا کہ آپ "

https://classicurdumaterial.com/

" عمر گزار دیجئے ، عمر گزار دی گئی

حیدر کی بات پر وہ گرتے گرتے بچی

کتنی ارام سے وہ مان گیا تھا

وہ بلک اٹھی

حیدر نے اسے رونے دیا --

جانتا تھا یہ غبار اتنی آرام سے نہیں نکلے گا

وقت لگے گا یہ دریا اترنے میں

تو جادو ہے تو کوئی شک نہیں ہے "

" میں پاگل ہوں تو ہونا چاہیئے تھا

اسے لگتا تھا جیسے وہ کسی گہرے اور لمبے خواب میں سفر کر رہی تھی

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

روز روز حیدر اسے اپنی باتوں ، عمل سے تسخیر کرتا جارہا تھا وہ زندگی میں اتنی خوش شاید کبھی نہیں ہوئی تھی جتنی اب رہنے لگی تھی

اگر یہ خواب بھی تھا وہ تو جاگنا نہیں چاہتی تھی اب

اسے اصحاب کہف جیسی نیند چاہیے تھی طویل ---

دنیا سے دور اپنی الگ دنیا میں وہ سوئی ہوئی شہزادی بن کے رہنا چاہتی تھی

گھر آکر وہ سیدھی کمرے میں چلی گئ

کیا لنچ کیسی بھوک ؟

بھرا تھا zoo اسکے معدے میں تتلیاں نہیں پورا

وہ پاگلوں کی طرح اکیلے میں ہنس رہی تھی

اسے رونا بھی آئے جارہا تھا اور ہنسی بھی ---

****

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ سارا دن ، ساری رات کال مسیجز پر اسکے کان کھاتی تھی

حیدر بنا تھکے اسے سنتا ، سمجھتا ، سمجھاتا بہلاتا ہنساتا تھا

وہ اسکے لیے فرشتہ بن گیا تھا جو بچوں کے ساتھ کھیلتا ہے انہیں ہنساتا ہے

وہ شکر ادا کرتا تھا کہ سوہا نے اس سے مدد لی اگر وہ کسی اور لڑکے کے پاس چلی جاتی تو شاید وہ اسکی معصومیت سے فائدہ اٹھا لیتا

وہ سوہا کا سب سے بڑا خیر خواہ تھا مگر اب اسے خوف آنے لگا تھا

وہ اسکی خوشی بننا چاہتا تھا روگ نہیں

****

سوہا نے موبائل دیکھا اس نے واٹس ایپ پر کچھ فنی وڈیوز بھیجی تھیں

وہ ہنسی مگر دل سے نہیں ۔۔۔ اسے لگا تھا وہ کوئی رومینٹک وڈیوز بھیجے گا

مگر وہ کیوں امید لگا رہی اس سے اتنی ؟

جو آدمی عشق کرے وہ اتنی سستی حرکتیں کیوں کرے گا اسکے ساتھ ؟

اسے عشق کا سوچتے ہی گدگدی سی ہوئی

وہ اسکے لیے اہم تھی ، وہ اسے سوچتا تھا اسکے لیے وقت نکالتا تھا یہ احساس ہی کتنا خوش کن ہے کہ اس بڑی سی دنیا میں کوئی آپکا ہے پورے کا پورا --- سب سے الگ ، خاص سب کے لیے کچھ اور آپکے لیے کچھ الگ ہی ---

اسے اکثر یقین نہ آتا تو وہ حیدر سے پوچھ بیٹھتی

کیا آپ واقعی عشق کرتے ہیں ؟

ابے سالے ، اپنا سب کچھ کھول کے رکھ دیا تمھارے آگے ، ابھی بھی شک ہے ؟

لاؤ اپنا منہ بیچ میں -- میں نے تالیاں بجانی ہیں

وہ چڑ کے بولا

سوہا کی ہنسی چھوٹ گئی ---

https://classicurdumaterial.com/

****

وہ رات کے کھانے کے وقت سب کے موجود تھی "

وجود حاضر --- دل و دماغ کہیں کسی اور کے پاس تھا

سوہا بیٹا اب تو کوئی مسئلہ نہیں ؟

بابا کے سوال پر وہ تیزی سے نفی میں سر ہلا گئی

اب سب سمجھ آگیا سب آسان ہے اب بابا ---

وہ چہک کے بولی

واؤ گڈ --- کزن فاطمہ نے مسکرا کے داد دی

زرش کہہ رہی تھی بس گریجویٹ کروا کے شادی کی تیاری کریں بابا ، ماسٹرز تک یہ بوڑھی ہوجائے گی

وہ ہنس کر بڑی بیٹی کی بات سب کو سنا رہے تھے

https://classicurdumaterial.com/

سوہا اپنی شادی کے ذکر بھی یک دم بجھ گئی

اسے اتنے دنوں میں عمار کا خیال تک نہ آیا تھا وہ اتنی حیدر میں گم تھی

سب اچانک اسکی شادی کے حوالے سے باتیں کرنے لگے

وہ کھانا جلدی سے ختم کرکے اٹھی

شکر ہے ہماری لڑکیوں میں شرم حیا باقی ہے ورنہ آج کل کی لڑکیاں توبہ

دادی نے کانوں کو ہاتھ لگائے

****

سوہا نے کئی بار حیدر کا موبائل ٹرائی کیا مگر وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا"

رات کے دس بج رہے تھے ، اتنی جلدی کون سوتا ہے ؟

وہ کوفت زدہ ہوکے میسج کرنے لگی

کہاں ہیں آپ ؟

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

سوگیا تھا یار ابھی آنکھ کھلی ہے خیریت ؟

رونا آرہا ہے ---

سوہا کے گلے میں آنسو اٹک رہے تھے جب اس نے میسج کیا

رو سکتی ہو میرے آگے تم ---

حیدر نے سنجیدگی سے میسج کیا

آپ چپ بھی نہیں کرواتے ---

وہ شکوہ کرگئی

میری عادت ہے کوئی روئے تو میں رونے دیتا ہوں تاکہ دل ہلکا ہوجائے

میں کوئی ہوں ؟

اس نے حیرت سے پوچھا

(تم تو میری جان ہو ، عشق ہو)

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر نے فرطِ جذبات سے سوچا مگر میسج نہیں کیا

کیا ہوا ہے سوہا ؟ نیند آرہی ہے مجھے

ٹھیک ہے سوجائیں ، اپنے عشق کو روتا چھوڑیں بس آپ

اس نے منہ بسورا

صبح ملتے ہیں --

حیدر نے میسج بھیج کے فون رکھا

سوہا اسکے ریپلائی پہ تپ گئی

اتنا ٹھنڈا عشق ؟ ہونہہ ---

وہ مزید بددل ہو کر سونے لیٹ گئی

****

وہ پوری توجہ سے لیکچر دے رہا تھا اور اسٹوڈنٹس کے سوالات سن رہا تھا "

https://classicurdumaterial.com/

سوہا کی توجہ کلاس میں نہیں تھی اس نے محسوس کرلیا تھا

سوہا سہیل ؟

اس نے براہِ راست اسکا نام پکارا

وہ یک دم گڑبڑا گئی

جی جی۔۔ سر۔؟؟

وہ اسکا نام لیتے لیتے رکی۔۔

دھیان کہاں ہیں آپکا ؟ وہ ناچاہتے ہوئے بھی روڈ ہوا

سوہا کا دل اسکے اس انداز پر بجھ گیا

وہ بالکل ہی اجنبی لگ رہا تھا

سوری سر۔۔۔

اس نے شرمندگی سے کہہ کر سر جھکایا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ مزید بات نہیں بڑھانا چاہتی تھی

سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے حیدر نے اسے اگنور کر کے باقی اسٹوڈنٹس پر توجہ مرکوز کی

پتہ نہیں کیا تھا مگر سوہا کا دل بری طرح دکھ گیا تھا

وہ آج حیدر سے ملے بغیر ہی باقی کلاسز لے کے گھر کے لیے نکل گئی

****

" میں آپ سے بات نہیں کروں گی اب ---"

وہ اس سے کال پر سخت ناراض تھی

کاکا آپ پڑھائی پر توجہ دو ورنہ شادی کروا دیں گے آپکی --

وہ اسے پیار سے سمجھا رہا تھا

ارے ہاں -- یہی تو بتانا تھا آپکو

کل بھی یہ لوگ میری شادی کا لے کے بیٹھ گیا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

مجھے نہیں کرنی حیدر ---

وہ رو پڑی

کیوں بھئی ؟ شادی تو ہونی ہے

آپکا دماغ ٹھیک ہے ؟ وہ اسکی بات پر شاک تھی

بالکل ٹھیک ہے -- میں نے تمھیں کہا تھا عمار سے انڈرسٹینڈنگ بناؤ -- ورنہ بابا سے کھل کر بات کرو اپنے پوائنٹس سامنے رکھو اور رشتہ ختم کرو

اتنا آسان نہیں ہے حیدر -- وہ الجھی

آپ میری شادی ہونے دینگے ؟ اور خود کیا کریں گے

وہ غصہ ہوئی

میرے پاس تمھارا عشق ہے کافی ہے مجھے یادوں کا روزہ رکھنا آتا ہے

وہ آرام سے بولا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ارے --- شادی نہیں کریں گے آپ ؟

وہ حیران ہوئی

کرلوں ؟ وہ شرارت سے پوچھ رہا تھا

سوہا کا دل ایک لمحے کے لیے بند ہوا

آرام کرو تم -- ہر چیز میں جلدی اچھی بات نہیں

سارے کام اپنے وقت پر ہوتے ہیں پروسیس کے تحت ہوجائیگا سب

میں کل ملوں گی آپ --- ملیے گا آپ اوکے ؟

چشم ---

وہ مسکرا کر کال کٹ کرگیا

سوہا فون رکھتے ہی ہچکیوں سے رو دی

اس کھیل میں دونوں طرف سے ہار اسکی تھی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ صبح صبح اسکے گھر میں موجود تھی

وہ چائے بنا کے اسکا منتظر تھا

کلاس لوں گا آج ، ایک گھنٹہ ہے تمھارے پاس -- بولوں میں سن رہا ہوں

آپ بابا سے بات کریں یہ رشتہ ختم کروائیں

وہ فوراً مدعا بیان کرگئی

مجھے کوئی شوق نہیں رشتے داروں کو آپس میں لڑوانے کا پھر میرا کیا حق ہے کہ میں تمھارا رشتہ ختم کرواؤں ؟

خود سوچو تم --

تو آپ مجھے کسی کا بھی ہونے دیں گے ؟ بس یہ عشق ہے ؟

وہ پھٹ پڑی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہاں -- مجھے عشق ہے تم سے میں جی لوں گا

تم گھر بساؤ -- ہمت کرو تمھارے آگے زندگی پڑی ہے سوہا

مجھے نہیں کرنی عمار سے اب

وہ قطعی ہو کے بولی

کیوں ؟ وہ اسکی طرف مڑا

مجھے آپ سے پیار ہوگیا ہے

وہ اپنی جگہ ڈٹ کے بولی

یہ غلط ہے ، تمھاری خواہش یہ تھی کہ تم سے کوئی عشق کرے میں نے پوری کردی

آپکو واقعی عشق ہے ؟ کوئی جلن نہیں کوئی شدت نہیں آپکے عشق میں

وہ اس پر چیخ رہی تھی

جلن ہوتی ہے --- اور شدت تم سہہ نہیں پاؤ گی جانم ---

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ اسے دیکھنے سے بچ رہا تھا

سوہا اسکے انداز پر مر مٹی

تو حاصل کرلیں نا مجھے --- وہ بے بسی سے بولی

نہیں --- مجھے حاصل نہیں کرنا تھا تمھیں

مانگنا بھی نہیں --جو چیز مجھے چاہیے ہوتی ہے لے لیتا ھوں میں ---

وہ بلا کا پرسکون تھا

یار آپ کے دل میں آخر ہے کیا ؟ وہ اسکی باتیں سمجھنے سے قاصر تھی

ابے میرا دل ؟ --- میری بیگم ھوتی تم سالے

اٹھائے اٹھائے پھرتا میں تمہیں

دو بچے ہوتے ہمارے

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

ہم اس گھر میں میچنگ کی ٹراؤزر ٹی شرٹ میں گھومتے ساتھ کتوں کی طرح ہنستے بچوں کو رات میں سلا کر لیپ ٹاپ پر فلم دیکھتے سگریٹ پیتے ساتھ

وہ بولا نہیں گھنگھور بادل کی طرح برسا تھا

سوہا بری طرح بھیگ رہی تھی

اسکی آنکھوں کے کٹورے پھر بھرنے لگے

یہ یونیورسٹی میں شریف سا لیکچر دینے والا پروفیسر اسکے آگے اپنی پوری شخصیت ، دل کھول کے رکھ چکا تھا

وہ دونوں اک دوسرے کے دم ساز ، ہمراز بنے بیٹھے تھے

****

تجھ سے ملنا خوشی کی بات سہی "

" تجھ سے مل کر اداس رہتا ہوں

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ گھر آکر یونہی بیزار اداس سی پڑی رہتی

عمار جیسے کہیں پس منظر میں چلا گیا تھا وہ حتی الامکان اسے اگنور کرتی

اسکی شکی ، اور نفسیاتی سائیکی برداشت کرنا اب سوہا کے بس میں نہیں تھا

حیدر جیسی رم جھم کے بعد عمار نامی دھوپ میں جلن ہونے لگی تھی اسے

وہ اپنی اور حیدر کی بے بسی پہ روئے جاتی

جیسے انکا ملن تو ناممکنات میں سے ہوگیا تھا

آخر کیسے وہ سب کو بولے سمجھائے ؟

اسے اپنی عزت بھی پیاری تھی اور حیدر کی تو خود سے بڑھ کر

ایک حسرت حیدر نے مٹا دی تھی اپنا عشق دے کر

مگر ساری عمر اسی خلش میں گزرنی تھی اب یہ سوچ کر ہی اسکا دل بند ہونے لگتا تھا

یونیورسٹی میں ایگزامز بریک بھی آنے والا تھا روز کی ملاقات بھی نہیں ہونی تھی اب

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

وہ مزید اداس ہوگئی

****

وہ کال پر اسے ناراضگی دکھا رہی تھی

ہوا کیا ہے بھئی ؟

حیدر پوچھ بیٹھا

میں آج آپکے پاس آفس میں آرہی تھی وہاں پہلے ہی لڑکیوں کا رش تھا

وہ ناراضگی سے بولی

تو ؟ اسٹوڈنٹس ہیں وہ

کام کی بات کرنے آئی تھیں

کیوں ؟ مجھے اچھا نہیں لگا

وہ نروٹھی ہوئی

https://classicurdumaterial.com/

سوہا --- میں سب سے کام کی بات کرتا ہوں بس

مجھے محبت کی بات کرنی ہوگی تو صرف تمہارے پاس آؤں گا ، یاد رکھنا

حیدر کی آواز اسکے کانوں میں رس گھول رہی تھی

اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں

رو لو پھر کچھ بولنا

وہ جانتا تھا وہ رو رہی ہوگی

بہت برے ہیں آپ --

آئی لو یو ٹو ببلو -- وہ ہنسا

" مجھے کسی کے لیے اور تجھے کسی کے لیے

" جو یوں بنایا گیا ہے تو کیوں بنایا گیا ؟

سمسٹر بریک آچکا تھا وہ گھر پر ایگزامز کی تیاری کررہی تھی

اسے حیدر کے پیپر میں بہترین نمبر لینے تھے وہ جی جان سے تیاری کررہی تھی مگر دل بار بار اس میں جا اٹکتا تھا جو روح کا مکین بن بیٹھا تھا

وہ جھٹ سے اسے کال ملا کر بیٹھ گئی

پڑھائی کرو میں بہت سخت چیکنگ کرتا ہوں

وہ اسے سمجھا رہا تھا

آپ بابا سے بول دیں نہ کہ آپ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں لڑ لیں میرے لیے پلیز ---

وہ اسکی منتیں کررہی تھی

نہیں --- یہ تمہارا کیس ہے تم خود لڑو

آزاد ہوجاؤ پھر میری ہو

تم بالغ ہو تعلیم یافتہ بھی اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھاؤ

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment
https://classicurdumaterial.com/

میں تمھیں ابھار نہیں رہا سمجھا رہا ہوں کہ فئیر رہو

میں بول دوں سب کو کہ آپ سے پیار ہے ؟

وہ معصومیت سے بولی

پاگل ہو ؟ چھین لیں گے یہ لوگ تمہیں

اور سارے برے ٹھپے خود پہ لگوا لوگی تم

اصل بات جو تمھارے دل میں ہے عمار کے لیے جو تمھارے پوائنٹس ہیں وہ کوئی نہیں سمجھے گا
بس چکر سمجھ کے تمھیں زد و کوب کردینگے

آپ کیوں مجھے کنویں میں دھکیل رہے حیدر ؟

وہ بلک اٹھی

جتنا بچا سکتا ہوں بچا رہا ہوں تمہیں ۔۔۔

مجھے کسی کا رقیب بننے کا شوق نہیں

https://classicurdumaterial.com/

ببلو تم آزاد ہوتی نہ تو تمھارے پاس آنے بھی نہ دیتا کسی کو

مجھے تم سے عشق ہے یہ بات میں نے ابھی خود کو بھی نہیں بتائی ورنہ مدتوں بیمار پڑا رہوں گا

مجھے ایسے نہیں رہنا لوگوں کی خدمت کرنی ہے ، اسٹوڈنٹس تک اپنا حاصل کردہ علم پہنچانا ہے

میں کوئی عام عاشق نہیں سوہا

سمجھو مجھے

میں مر جاؤں گی حیدر --- وہ بے تحاشا رونے لگی

اچھا --- وہ اسے روتا دیکھ کر بے چین ہورہا تھا

میں مرہی ہوں اور آپ اچھا کہہ رہے ؟ مرنے دیں گے مجھے ؟ وہ غصہ ہوئی

" میں خدا کے کاموں میں دخل نہیں دیتا وہ میرے کاموں میں نہیں دیتا "

وہ بہت پرسکون تھا

بھائی تم میرا عشق ہو بس --- تمھیں کوئی ضرورت نہیں مجھ سے پیار کرنے کی

https://classicurdumaterial.com/

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اپنا گھر بساؤ ، میرے بس میں ہوتا تو بچا لیتا تمہیں مگر میرا بیچ میں آنا صرف تمھارے کردار پہ داغ لگائے گا ، تمہاری ماں کی تربیت پہ سوال اٹھائے گا اور سہیل بھائی یہ سب کبھی برداشت نہیں کرپائیں گے سمجھو سوہا پلیز ---

مرد بنیں -- عشق کیا ہے تو تھامیں ہاتھ

وہ اس پہ چیخ رہی تھی

ہر جگہ مردانگی نہیں دکھا سکتے بچکانی باتیں مت کرو پلیز

مجھے تمہاری فکر ہے میرے لیے کوئی مسئلہ ہی نہیں

مسئلے تمھارے ساتھ ہیں

باپ کی عزت ، ماں کی تربیت پرانی منگنی ، خاندان کی باتیں

وہ اس پہ برسا --

آپ مجھے سنا رہے ؟ وہ رونے لگی

https://classicurdumaterial.com/

جی ، جیسے آپ مجھے سنا رہیں

وہ بھی شکوہ کرگیا

اور اگر میں صبر کروں ؟ اللہ ہمیں خود ملوا دے تو ؟

وہ شدید مایوس ہوچکی تھی

خدا بھی ملوائے گا تو نہیں ملوں گا

وہ طیش میں فون کاٹ چکا تھا

سوہا کو لگا کسی نے اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈال دیا ہے

یہ حیدر تھا ؟ اسکا حیدر ؟ اپنا حیدر ؟

رات کیسے کانٹوں پر بسر ھوئی تھی اللہ جانتا تھا وہ صبح بھاری سر پکڑ کر اٹھی

شدید رونے کی وجہ سے اسکا آدھا سر درد کررہا تھا

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

اس نے موبائل چیک کیا شاید کوئی معزرت ، کوئی میسج کوئی وڈیو اسکی جانب سے ہو

****

سوہا سہیل کو لگا پوری کائنات گھوم گئی ہو جیسے --- اتنی ذلت ؟ اسکے حصے میں ؟ "

وہ ہر جگہ سے بلاک تھی

ایسا کیا کردیا تھا اس نے ؟ یا کیا کہہ دیا تھا جو وہ اسے یوں اپنی زندگی سے نکال کر پھینک کر چلا گیا

اس نے یک دم مجھے چھوڑا تو یہ احساس ہوا "

" کچھ بھی کرسکتے ہیں یہ طیش میں آئے ہوئے لوگ

وہ کئی گھنٹوں تک گنگ بیٹھی موبائل کو تک رہی تھی

****

اس قدر قرب کے بعد ایسے جدا ہو جانا "

"کوئی کم حوصلہ انساں ہو تو مر بھی جائے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

پیپر میں دو دن باقی تھے اور یہ دو دن سوہا کے لیے بدترین تھے

وہ گھر سے نکل بھی نہیں سکتی تھی

وہ بالکل نہیں پڑھ رہی تھی بس بار بار موبائل چیک کرتی اور خود کو بلاک دیکھ کر کڑھتی ، روتی سر پٹکتی

کسی کا محبوب ہونا سب سے بڑا اعزاز ہوتا ہے شاید وہ یہ اعزاز کھو چکی تھی

یہ سوچ ہی اسکے دل کا خون کررہی تھی کہ حیدر نے چھوڑ دیا --- کیسے ؟ کیوں ؟ کیا وہ اپنا راستہ الگ کرگیا تھا ؟

کیا وہ اسکی جذباتیت سے ناراض ہوگیا تھا ؟

وہ ایسا لگتا تو نہیں تھا -- تو کیا اسکا عشق ، باتیں سب جھوٹ تھا فریب تھا ؟

وہ سر کے بالوں کو نوچ نوچ کر پاگل ہورہی تھی

اسکا بس نہیں چل رہا تھا حیدر سامنے آجائے اور وہ اس سے لپٹ جائے اسے منا لے اسکے قدموں میں گر جائے

For More Novels Please Visit Our Website
https://classicurdumaterial.com/
For Audio Books Visit Our YouTube Channel
Classic Entertaiment

حیدر کا وہ عشق تھی مگر خود اسکی جوگن بن بیٹھی تھی

جو مرے درد کو سینے میں چھپا لیتا تھا "

"آج جب درد ہوا مجھکو بہت یاد آیا

****

دو دن بعد وہ لوگ یونیورسٹی میں پیپر دینے کے لیے موجود تھے "

پہلا پیپر حیدر کے ہی سبجیکٹ کا تھا

سب تیاری میں مگن تھے وہ دروازہ تک رہی تھی جہاں سے اسے آنا تھا

اسکی کوئی تیاری نہیں تھی وہ اسکے عشق میں فیل ہو چکی تھی پرچے میں نمبر لے کر کرتی کیا ؟

اسکی نظریں بے چین تھیں

دروازے سے حیدر کی جگہ سر مبین کو آتے دیکھ کر اسکا دل ڈوب گیا

سوری اسٹوڈنٹس --- سر حیدر کا پیپر میں لوں گا

وہ ایمرجنسی میں ا

آؤٹ آف سٹی چلے گئے ہیں کچھ ہفتوں کے لیے

کیسا جاں لیوا ہورہا تھا سب

اسے لگ رہا تھا اسکا ہارٹ فیل ہوجائے گا

کیا دو دن میں دنیا پلٹ گئی کرہ ارض اتنا تیز گھوم گیا ؟

وہ شخص جو تم سے محبت کرتا ہو۔ بغیر کسی وجہ کے غائب ہوجائے یہ تمھیں پاگل کردینے
"کیلیئے کافی ہے "

آخری قسط کل انشاءاللہ

♡

https://classicurdumaterial.com/

وہ گھر آنے تک بخار میں تپ رہی تھی

اسکی رنگت متغیر دیکھ کر چچی اور دادی نے سہارا دیا

وہ بری طرح کھول رہی تھی

اللہ خیر کرے کیا ہوگیا بچی کو

دادی نے دل تھاما ، اسوقت بابا اور چچا آفس میں ہوتے تھے

وہ اسے کمرے میں لٹا کر اسکے ماتھے پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہیں تھیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوہا نیم غنودگی میں تھی ، آنسوؤں کی لڑی مستقل اسکی آنکھوں کے کناروں سے بہہ رہی تھی

اسے آس پاس کسی کی آواز نہیں آرہی تھی

اسکے کانوں میں بس ، کاکا ببلو ، میری جان گونج رہا تھا

URDU NOVEL BANK

اسے کسی کا چہرہ دکھائی نہیں دے رہا تھا صرف اسکا داڑھی سے سجا جاذب مسکراتا ہوا چہرہ نظر آرہا تھا

وہ اسے آواز دینا چاہتی تھی مگر حلق میں کانٹے پڑ رہے تھے

وہ بے ہوش ہوچکی تھی۔

---

visit for more novels:
"صدقہ دو بچی کا، نظر لگ گئی ہوگی ---
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر نے آرام اور دوا کا کہا ہے --

پرچوں کی پریشانی سر پہ لے لی ہوگی

ختم کراؤ یہ پڑھائی بس --

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کئی ملی جلی آوازیں باتیں اسکے کانوں میں پڑ رہیں تھیں

وہ چپ کر کے بند پنکھے کو تک رہی تھی اسکے پورے وجود کو چادر نے ڈھک رکھا تھا

اسکی کھلی آنکھیں دیکھ کر سہیل کی جان میں جان آئی

کیا ہوا سوہا بیٹا ؟ بخار کیسے ہوگیا اتنا ؟

وہ فکرمندی سے پوچھ رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کوئی جواب دیے بغیر رخ موڑ گئی

وہ سب سے ناراض تھی خود سے گھر والوں سے حیدر سے ---

آپ جس سے بہت زیادہ پیار کرتے ھیں اُس کی عدم موجُودگی میں آپ یتیم ھی رھیں گے چاھے ساری دُنیا آپ کو گلے لگا لے۔

URDU NOVEL BANK

اسے سب سے وحشت ہو رہی تھی

یہ دودھ پی لو دوا لے لو گڑیا

چچی نے پیار کیا تو اسکا دل بھر آیا

اس نے پلکوں کو اثبات میں جھپکایا

وہ سب اسے آرام کرنے کا کہہ کر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

وہ کروٹ لے کہ سسکیاں لینے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبھی معاف نہیں کروں گی حیدر ---

وہ خودکلامی کر رہی تھی

....

URDU NOVEL BANK

"ہو سکتا ہے ساری دنیا آپ کو دکھ دے اور ایک شخص آپ کو خوش کر دے وہ شخص وہی ہے جو ایک دن آپ کو دکھ دے گا اور ساری دنیا آپ کو خوش نہیں کر سکے گگی۔"

وہ حیران تھی کہ اتنے عشق ، دعووں باتوں کے باوجود بھی وہ اسے چھوڑ گیا ؟

کیا وہ فریب تھا ؟ ٹائم پاس تھا ؟ مذاق تھا ؟

وہ ان دنوں اوور تھنکنگ کر کے پاگل ہورہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی گندی عادت لگ چکی تھی اسے حیدر کے ساتھ باتوں کی ہنسنے کی ---

یہ عمر کیسے کٹے گی اگر نہیں آیا ؟ ---

URDU NOVEL BANK

ؤہ سوچتی جاتی روتی جاتی

اس نے اپنا دل ٹٹولا

چاہ کر بھی وہ حیدر سے نفرت نہیں کرپارہی تھی

تمہارے پاس ہر وہ ادا ہے .جو میرے بے قرار دل کو قرار دے سکتی ہے تمہارا ہاتھ دنیا کا وہ واحد ہاتھ ہے جس کو تھامنے کی حسرت مجھے آخری سانس تک رہے گی تم وہ خوشبو ہو جو میں چاہتی ہوں میرے جسم و جاں میں بس جائے تمہاری عدم موجودگی وہ زہر ہے جس کا کوئی توڑ نہیں ۔میں تمہارے بارے میں سوچتی رہتی ہوں مجھے اچھا لگتا ہے جب آنکھیں بند کرنے پر مجھے تم نظر آتے ہو اور سکون سے میرے کاندھے سر رکھتے ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمام عمر خوش رہے وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بس اِک بار ۔۔۔،بس اک بار وہ مجھ سے بات کرے بس اک بار وہ میرا حال پوچھ لے بس اک بار وہ میرے سامنے آ جائے بس اک بار وہ مجھے گلے لگا کے رو پڑے ۔۔۔!

کیا وہ آئے گا تو وہ اسے معاف کرپائے گی ؟

وہ ماؤف رہنے لگی تھی

اک ماہ کے عرصے میں اس نے حیدر کے ساتھ ایک صدی جی لی تھی

بس ایک بار وہ سامنے آجائے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ؤہ اکیلے روتے روتے پاگل ہورہی تھی

یہ وہ بات تھی جو وہ کسی سے شئیر بھی نہیں کرسکتی تھی

URDU NOVEL BANK

ایف ایس سی کے بعد ویسے بھی کوئی اسکی پڑھائی کے حق میں نہیں تھا تو اسکے یونیورسٹی چھوڑنے کے فیصلے پر سب خوش تھے

وہ چپ چاپ سی رہنے لگی تھی

عمار کے گھر والوں کو جلدی کی تاریخ کا کہہ دیا گیا تھا

یا اللہ نصیب میں نہیں تو دل اور دماغ سے بھی نکال دے

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اس نے سجدوں میں پناہ لے کر فقط ایک دعا مانگنی شروع کردی تھی ۔

ملتان میں گرمی ذیادہ تھی "

وہ اسوقت بہن کے گھر کی چھت پر چائے کا کپ اور سگریٹ لیے کھڑا تھا

رات کے نو بج رہے تھے

اس نے ایک کش لے کر دھواں چھوڑا

اسکا حال کیا ہوگا یہی غم ستاتا ہے "

" نیند بھی نہیں آتی درد بڑھتا جاتا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی شکل تصور میں لا کر مسکرایا

کیا قسمت پائی ہے میاں عمار ۔۔ جیو

URDU NOVEL BANK

اسے رشک آیا

مگر سینے کے بیچ ایک درد سا محسوس ہوا ، عجیب سی چبھن تھی اک خلش تھی جسے وہ کوئی نام نہ دے سکا

کاش وہ خوش رہے ، مجھے بھول جائے سنبھل جائے

کئی کاش اسکی زبان سے سوہا کے لیے دعائیہ انداز میں نکلے

www.urdunovelbank.com

وہ ساری زندگی گلٹ میں رہتا اگر وہ پاگل لڑکی اسکے نام پہ اپنے خاندان سے کٹ جاتی

سوہا کی عزت اسے اپنی عزت سے بڑھ کر عزیز تھی

بوجھ تو اب بھی سینے پہ تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تم کو چاہ کر پچھتا رہا رہوں "

"کوئی اس زخم کا مرہم نہیں ہے

وہ خودکلامی کے انداز میں شعر پڑھ رہا تھا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر میں اسکی شادی کی تیاری شروع ہو چکی تھی بیس دن بعد کی تاریخ تھی "

وہ خالی الذہن سی بیٹھ کر سب کزنز کی باتیں سنتی رہتی

مارکیٹوں میں جا کے ہوں ہاں کرتی رہتی

دل میں کسی اور کو بسا کر وہ کسی اور کی زندگی میں شامل ہونے جا رہی تھی

کتنا گندا جوا کھیل رہی تھی وہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

زرش اسلام آباد سے آچکی تھی "

واحد موقع تھا جب سوہا روئی ورنہ اتنے دنوں سے وہ رونا چھوڑ چکی تھی

بہن کے گلے لگتے ہی اسے ماں یاد آگئی

ارے بس بس ابھی رخصتی میں وقت ہے

فاطمہ نے ہنس کے اسے چھیڑا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پھیکا سا مسکرا دی

اسکی آنکھوں کی جوت بجھ چکی تھی ، ہنسی ختم ہوچکی تھی

سب اسے کھانے پینے کی تلقین کررہے تھے زرش کو اسکی صحت ٹھیک نہیں لگ رہی تھی وہ سوہا کو دیکھ کر پریشان ہوئی --

URDU NOVEL BANK

رات میں کاموں سے فارغ ہوکر بچے کو سلا کر زرش ، سوہا کے پاس آ کر بیٹھ گئ

لہنگا تمھاری پسند سے لیں گے یا لے لیا ان لوگوں نے ؟

وہ بات شروع کرچکی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتہ نہیں ، میری کوئی بات نہیں ہوئی

عمار سے بات ہورہی ؟ اس نے پوچھا

نہیں ۔۔ سوہا نے دھیمے سے کہا کتنا اجنبی سا نام تھا اسکے لیے

چلو اچھا ہے کم ہی بات ہو اب شادی نزدیک ہے چارم رہے گا بات نہیں کرو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم خوامخواہ ڈری ہوئی ہو ، دور تھا نہ وہ دن رات کا بھی فرق ۔۔۔ تبھی تم ڈسٹرب تھیں خوش نہیں تھیں اب سب سیٹ ہوجائے گا

وہ پیار سے سمجھا رہی تھی

ایک تلخ سی مسکراہٹ سوہا کے لبوں پر رینگی

آپ تو میاں کے قریب رہتیں ہیں دن رات کا بھی فرق نہیں

آپ خوش ہیں ؟ اس زندگی سے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہوئی

عورتوں کو سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے سوہا تبھی تو عظمت ملتی ہے

وہ دھیمے سے اسے سمجھا رہی تھی

مجھے نہیں بننا عظیم عورت ، مجھے وہ عورت بننا ہے جو دل سے خوش ہو

بات کیمسٹری کی ہے آپی -- پھر کوئی دور ہو، عمر میں بڑا ہو انجان ہو فرق نہیں پڑتا

اسے شدت سے حیدر یاد آیا

یاد بہت بری چیز ہے، بھیڑ میں بھی انسان کو اکیلا محسوس کروا دیتی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مزید کچھ بولے بغیر سوہا کے کمرے سے نکل گئی۔

شادی کے دن جیسے جیسے قریب آرہے تھے سوہا کی روح مردہ ہوتی جارہی تھی

URDU NOVEL BANK

:گیبریل مارکیز نے کہا

میں نے کل ایک مردہ عورت کو دیکھا، اور وہ ہماری طرح سانس لے رہی تھی"
"!

مگر عورت کیسے مرتی ہے _؟ اس نے سوال کیا،

_جب اس کی مسکراہٹ اس کے چہرے سے نکل جائے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

_ جب اسے اپنی خوبصورتی کی پرواہ نہ ہو

_جب وہ کسی کا ہاتھ مضبوطی سے نہ پکڑے

_ جب وہ کسی کے گلے ملنے کا انتظار نہ کرے

اور جب بات کرنے سے اس کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آجائے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

محبت کے ہاں عورت کی اسطرح موت ہوجاتی ہے !!!

اسکا بھی کچھ ایسا ہی حال تھا

وہ زرش آپی اور فاطمہ کے ساتھ بیٹھی سسرال سے آئے جوڑے دیکھ رہی تھی

فاطمہ نے بارات والا دوپٹہ اسکے سر پر ڈالا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

میک اپ سے عاری اداس چہرے پہ لال گوٹے کرن لگا دوپٹہ اس پر حسین ترین لگ رہا تھا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ

زرش اور فاطمہ اک ساتھ بولیں

انا للہ وانا الیہ راجعون ----

اس نے شیشے میں خود کو دیکھ کر کہا

کیا بکواس ہے یہ ؟ پاگل ہو ؟

فاطمہ نے اسکی بڑبڑاہٹ سن لی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمال ہے فاطمہ ---

ہم لوگ اس بہترین کلمۂ استرجاع کو صرف کسی کے انتقال پر پڑھنا جانتے "
ہیں جبکہ یہ تو بہترین کلمات ہیں ہر مصیبت میں پڑھے جاسکتے ہیں

میری طاقت یہی آیت ہے

URDU NOVEL BANK

میں نہیں جانتی آگے کیا ہوگا ؟ کیسے گزرے گی ؟ مگر بس سب اللہ پہ چھوڑ رہی ہوں

" اسی کی طرف سے سب آیا تھا اسی کی جانب لوٹا رہی ہوں

وہ مضبوط مسکراہٹ کے ساتھ بولی

جیسے دل کو صبر آگیا تھا

زرش نے بہن کو محبت سے گلے لگا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خدا تمھیں خوش رکھے

اس نے صدق دل سے دعا دی فاطمہ نے فوراً آمین کہا

URDU NOVEL BANK

وہ یونیورسٹی میں کلاس لے رہا تھا سوہا کی غیر موجودگی اسے کھلی مگر باقی اسٹوڈنٹس پر ظاہر نہیں کرسکا

وہ کہاں تھی ؟ کیوں نہیں آئی تھی ؟

حیدر کو بے چینی ہوئی

وہ آفس میں جاکر بھی اسے سوچے جارہا تھا جب سہیل بھائی کا واٹس ایپ پہ میسج آیا

www.urdunovelbank.com

سوہا کی بارات کا کارڈ تھا

شٹ ---- حیدر نے تھک کے کرسی سے سر ٹکا لیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"جبین پہ بل نہیں آیا لٹا کے دونوں جہاں

جو ایک تو چھنا ، اپنی شکست مان گیا"

ہاہ --- اس نے ایک گہری سانس خارج کی

وہ ایک ماہ بعد لوٹا تھا اور وہ وقت آگیا تھا جس سے وہ بھاگتا پھر رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

...

"سوہا؟"

حیدر کی طرف سے آنے والا میسج اس نے سو بار آنکھیں پھاڑ کے پڑھا تھا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ مایوں بیٹھی ہوئی تھی سب کزنز سونے جاچکی تھیں

اس نے یونہی بے دھیانی میں فون اٹھا کے چیک کیا تھا مگر اب ہاتھ سرد ہوگئے تھے

اس نے فون کو جلدی سے ہاتھ سے رکھا

کہیں وہ ریپلائی نہ کردے

اسے خود اپنی طبیعت پہ اختیار نہیں تھا اتنے دنوں بعد دل پھر بے ایمانی پر اتر آیا تھا

www.urdunovelbank.com

ایسی کیا بات ہے تم میں حیدر کہ میرے بس گڑگڑانے کی کسر رہ جاتی ہے

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر پھوٹ پھوٹ کے رو دی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یا اللہ تیرے حوالے --- وہ بلک کے کہہ رہی تھی ۔

....

دلہن بنی سوہا پہ ٹوٹ کے روپ آیا تھا"

ہر کوئی واری صدقے ہورہا تھا

لال لہنگے میں اسکی رنگت دمک رہی تھی

وہ مستقل کپکپا رہی تھی فاطمہ اور زرش نے اسے ڈریسنگ روم میں سنبھال رکھا تھا

باہر نکاح کا شور اٹھا تھا مگر ابھی تک کاروائی شروع نہیں ہوئی تھی

چچی بوکھلاہٹ لیے ڈریسنگ روم میں آئی تھیں

زرش ذرا باہر آؤ بیٹا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ آپی کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے کر گئی تو سوہا کا دل لرزا

اللہ خیر کرے ---

میں دیکھتی ہوں تم پریشان نہیں ہو --

فاطمہ اسکو تسلی دیتی باہر نکلی

یقیناً کچھ گڑبڑ تھی

....

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سہیل صاحب کونے میں گھر کے بڑوں اور عمار کے ابو کے ساتھ طیش میں " کھڑے تھے

فاطمہ فوراً اسی طرف گئی جہاں سب تھے

عمار کی کینڈین وائف عین موقعے پر پہنچ گئی تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

اس نے ایک سال سے شادی کررکھی تھی یہ بھانڈا آج پھوٹا تھا

وہ عمار کو لے کر جاچکی تھی

سب پیچھے سر جھکائے شرمندہ کھڑے تھے

فاطمہ رونا شروع ہوچکی تھی اسکی پیاری سی کزن کے ساتھ یہ سب کیا ہورہا تھا

فصیح ، سوہا سے بہت چھوٹا ہے مگر بھائی آپ کہیں تو ؟

سہیل کے چھوٹے بھائی فوراً بھائی کی دلجوئی کے لیے میدان میں آئے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ایک منٹ سہیل بھائی ---

حیدر مجمعے کو چیرتا ہوا سہیل تک ایسے پہنچا جیسے حقدار ، تمغہ لینے جاتا ہے

میں جانتا ہوں ہم اتنے قریبی نہیں ، عمر میں کچھ تفاوت بھی ہے مگر آپ اجازت دیں تو میں سوہا کا ہاتھ تھامنا چاہوں گا

میرے پاس مناسب نوکری ، اک چھوٹا سا گھر ہے کوئی خاص زمے داری سر پر نہیں

زندگی گزارنے کے لیے جتنا ہونا چاہیے اتنا میسر ہے مجھے

آپ بسم اللہ کریں بس

وہ جس اعتماد سے بات کررہا تھا سب لوگ اسے سراہ رہے تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہچان کا تھا ، شریف تھا تعلیم یافتہ اور اس مصیبت میں کام آرہا تھا

سہیل نے آگے بڑھ کر حیدر کو گلے سے لگا لیا

" اور وہ اسے جیت گیا "

URDU NOVEL BANK

نکاح اور ایجاب و قبول کے مراحل اس نے کیسے طے کیے وہ نہیں جانتی تھی "

جیسے کسی نے اسکا سارا بدن ہلکا کر کے تخت رواں پر ڈال دیا تھا

وہ ہواؤں کے سنگ اسکے گھر تک آئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دلہن بنی اسکے کمرے میں گھسی بیٹھی تھی مگر روم اندر سے لاک کر کے ۔۔۔

باہر وہ کالے کرتے میں ملبوس اسکا غصہ ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا

سوہا ۔۔ کاکا ۔۔ میرا مٹھو دروازہ کھولو یار "

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

حیدر کے چہرے پہ شرارت کھیل رہی تھی

وہ اسکی ہوچکی تھی مکمل

یہ احساس ہی اسے سرشار کیے جارہا تھا

دروازہ کھولو یار ---

اب وہ سخت لہجے میں بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں کھولوں گی جائیں جو کرنا ہے کرلیں

وہ تن فن کرکے بولی

URDU NOVEL BANK

گیٹ کھولو گی تو کچھ کروں گا نا

وہ ہنسی روک کے بولا

دیکھو یار میرا ابھی اتنا بجٹ نہیں کہ دروازے کھڑکیاں توڑ کے تم تک پہنچوں غریب آدمی ہوں تم تو سمجھو۔۔

وہ انتہائی معصومیت سے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دھڑ کر کے دروازہ کھلا تھا وہ لال لہنگے میں پھول پہنے اسکے سامنے قیامت بنی روبرو تھی

حیدر کو اپنا سارا ایمان جاتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

جند جان ----

وہ اسکی طرف والہانہ بڑھا

کیا کہہ کے گئے تھے ؟

سوہا نے ہاتھ آگے کر کے اسے قریب آنے سے روکا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خدا بھی ملوائے گا تو نہیں ملوں گا ہیں نا ؟

کیوں کیا نکاح پھر ؟

وہ رونا نہیں چاہتی تھی مگر وہ ٹوٹ گئی

گھٹنوں کے بل اسکے آگے وہ تھکن سے چور رو رہی تھی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بڑے بول بولے تھے اللہ نے سزا دے دی

وہ سر جھکا کے بولا

اچھا ؟؟ مجھ سے شادی سزا ہے ؟ وہ چیخی

ہاہاہاہا نہیں بھئی میری جزا ہو تم تو

باخدا سوہا ۔۔ وہ اسے کندھوں سے تھام کے اپنے مقابل لایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں ہر طرح سے بچانے کے لیے اتنا بچ بچ کے چلا مگر اب جب تم میری ہو ہی گئ ہو تو میں وعدہ کرتا ہوں کبھی تمھیں تنہا نہیں کروں گا

مجھ سے تمھیں ہمیشہ پیار اور حفاظت ملے گی

وہ اسکی بند آنکھوں کو چوم کر بولا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں معاف نہیں کروں اتنی جلدی --

وہ روئے جارہی تھی

مت کرنا --- ساری عمر نہیں کرنا میں مجرم ہوں تمھارا

بہت تڑپاؤں گی آپکو

وہ انگلی اٹھا کر وارننگ دے رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم تیر آزماؤ ہم جگر آزماتے ہیں --

وہ ہنس کے بولا

کیوں چھوڑ گئے تھے مجھے ؟

وہ دکھ سے پوچھ رہی تھی

URDU NOVEL BANK

ناراض ہوگیا تھا

حیدر نے اداسی سے کہا

کیا ناراضگی میں زندگی سے کھیل جاتے ہیں حیدر ؟

سوہا نے جی بھر کے اسے شرمندہ کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حیدر نے اسکے آگے ہاتھ جوڑ لیے

کیوں کیا آپ نے میرے ساتھ یہ سب ؟ میں عمار کی ہوجاتی تو ؟

وہ بلک رہی تھی مسلسل ---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں ہوتیں ۔۔مجھے یقین تھا جبھی سکون سے رہتا تھا مجھے پتہ تھا میری چیز ہے یہ غلطی سے عمار کے پاس چلی گئی ہے بس

وہ اب بھی پرسکون تھا

تو جب میں بولتی تھی ہاتھ تھامیں شادی کریں تو کیوں نہیں کرتے تھے ؟

وہ کسی طرح رام نہیں ہورہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ تم نے کہا تھا مجھ سے عشق کرلیں اسوقت پروگرام میں شادی شامل نہیں تھی

میرے پاس عشق کا تصور تھا بس شکل تم نے دے دی

URDU NOVEL BANK

میں خوش ہوگیا کہ چلو اب شاعری پڑھتے ، اداس گانے سنتے ہوئے ہمارے بھی ذہن میں کوئی حسینہ ہوگی

کوئی سر محفل جب محبت کا پوچھے گا تو میں تمھارا نام لیے بغیر محبت کی تعریف بیان کروں گا

میں نے باخدا تمھیں کبھی پانے کی ضد نہیں لگائی ورنہ جسطرح ہم ملتے تم ساری زنگی کسی سے ملنے کے قابل نہیں رہتی

رشتے چھوٹ جاتے تمھارے سارے ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج بھی شادی میں اسی لیے آیا تھا کہ آخری بار قسمت آزما لوں

اگر قسمت نے تمھیں میرا کیا تو دل سے اپناؤں گا پوری ذمے داری لوں گا

مجھے تمھارے ساتھ نہ ڈیٹس مارنی تھی نہ مزے لینے تھے میرا عشق عام نہیں ہے سوہا آگے بھی نہیں ہوگا

تم خاص ہو یہ عشق خاص ہے میں اسے ایسے ہی رکھوں گا میری جند جان میرا ببلو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب کیا ساری رات یہیں کھڑے کھڑے گزارنی ہے ؟

وہ اسکی ٹھوڑی کو اٹھا کر اسکا چہرہ اپنی طرف کیے پوچھ رہا تھا

سوہا نے شرم سے پلکوں کو جھکا لیا

حیدر نے اسے گود میں اٹھایا تو اسکی ہنسی نکل گئی

کہا تھا نہ اٹھائے اٹھائے گھوموں گا تمہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پیار سے بولا

وہ اسے اپنے سینے پر لٹائے اسکے بال سہلا رہا تھا

تم بتاؤ مجھے سب ۔۔ میں سننا چاہتا ہوں تمہیں میرے مٹھو

URDU NOVEL BANK

کچھ مت کہیں ۔۔ مجھے ایسے ہی رہنے دیں بس

وہ آنکھیں بند کیے اسکے سینے پر سر رکھے اسکی دھڑکن سن رہی تھی

جیسے دنیا کا سارا سکون حیدر کے سینے میں سمٹ گیا تھا

ایسے ہی نہیں رہنے دے سکتا یار اس شب کے کچھ تقاضے ھیں

وہ انتہائی شرارت کے موڈ میں تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوہا کا شرم سے برا حال ہونے لگا

بہت شوق تھا نا میری شدتیں دیکھنے کا جنون دیکھنے کا

وہ اسکی کلائیوں کو پکڑ چکا تھا

URDU NOVEL BANK

سوہا کو جائے فرار مشکل تھی

حیدر نے اپنے لب اسکے ماتھے پہ ثبت کیے

سکون ----

آئی لو یو ببلو --

حیدر نے اسکے نرم پھولے گالوں کو اپنے ہونٹوں لمس دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوہا نے سکون سے آنکھیں بند کرلیں

حیدر نے دنیا کا سارا سکون اسکے وجود میں منتقل کیا

ختم شد